
424

آیات نمبر 10 تا 21 میں جو لوگ اللہ پر ایمان لانے کے جرم میں ظلم ستم کا نشانہ بنے ہوئے تھے انہیں دنیا اور آخرت کی بھلائی کی بشارت اور ہجرت کی ترغیب۔ مشرکین کو عذاب کی وعید اور مسلمانوں کو کامیابی کی بشارت۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ میرے بندوں سے فرما دیجئے کہ اے میرے بندوں جو ایمان لائے ہو! اپنے رب سے ڈرتے رہو لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کئے ان کے لئے دنیا اور آخرت دونوں جگہ بھلائی ہے وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۱۰﴾ اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے، بلاشبہ مصائب میں ثابت قدم رہنے والوں کو ان کے صبر کا بے حد و حساب اجر دیا جائے گا قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ مجھے حکم ملا ہے کہ میں خالص اللہ ہی کی اطاعت کے ساتھ اس کی عبادت کروں وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود فرماں بردار بن جاؤں قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو اپنے رب کی نافرمانی کرتے ہوئے ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿۱۴﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ آپ کہہ دیجئے کہ میں تو پورے اخلاص کے ساتھ صرف اللہ ہی کی عبادت

کرتا ہوں، تم اس کے سوا جس کسی کی بندگی کرنا چاہو کرتے رہو قُلْ اِنَّ

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا

ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ۝۱۵ آپ کہہ دیجئے کہ حقیقتاً نقصان اٹھانے والے تو

وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارہ میں

ڈالا، یادرکھو! یہ بہت بڑا نقصان ہوگا لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ

تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ۝۱۶ آگ کے

شعلے انہیں اوپر سے بھی ڈھانپ لیں گے اور ان کے نیچے بھی ہر طرف آگ ہی آگ

ہو گی، یہی وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، پس اے میرے

بندوں! میرے اس عذاب سے ڈرو وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ اس کے برخلاف جن لوگوں

نے شیطان کی بندگی سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے ان کے لیے

خوشخبری ہے فَبَشِّرْ عِبَادِ۝۱۷ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ

اَحْسَنَهٗ ؕ سو اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! ایسے لوگوں کو اللہ کی طرف سے خوشخبری سنا

دیجئے جو کلام حق کو غور سے سنتے ہیں اور اس کی اچھی باتوں پر عمل کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ۝۱۸ یہی وہ لوگ

ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے ہدایت کے لئے کھول دیا ہے اور یہی عقل سلیم رکھنے

والے لوگ ہیں اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي



النَّارِ ﴿١٩﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! اس شخص کو کون بچا سکتا ہے جس کے اعمال کے سبب اس کے بارے میں عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہو؟ کیا آپ اسے چھڑا سکتے ہیں جو آگ میں گر چکا ہو؟ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے رہنے کے لئے آراستہ و پیراستہ بلند عمارتیں ہیں منزل پر منزل بنی ہوئی، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ ہی آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس سے چشمے جاری کر دیتا ہے، پھر اسی پانی کے ذریعے رنگ برنگ کی کھیتیاں پیدا کرتا ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں اور تم انہیں زرد رنگ میں دیکھتے ہو، پھر وہ انہیں ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بے شک دانشمندوں کے لئے اس میں بڑی عبرت و نصیحت ہے رکوع [٢]

